37

حضرت جرجیس علیہ السلام کے حالات

تاریخ انبیاء

page is left blank intentionally

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تاریخ انبیاءؑ

جلد۔۳۷

تحریر **حیدررضا** ولد **ابوجعفر** (مرحوم)

رَبَّنَا اغْفِرْ لِی وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِینَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

ترجمہ، اے پروردگار حساب (کتاب) کے دن مجھ کو اور میرے ماں باپ کو
اور مومنوں کی مغفرت کیجیو۔ (سورۃ ابراھیم۔۴۱)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کر تمام مرحوم مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات، شہدا، لاوارث مرحومین، میرے تمام آباؤ واجداد اور بالخصوص نیچے دیئے ہوئے ناموں کی روح کو ایصال فرمائیں، شکریہ

ابو جعفر ولد علی محمد

کنیز سیدہ بنت علی سجاد

حسن جعفر ولد ابو جعفر

اشرف علی ولد محمد علی

محمد شبیر ولد غلام اکبر

بلقیس بانو بنت علی محمد

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿۲۴﴾

ترجمہ، اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو کہ اے پروردگار جیسا انھوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کیا ہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔ (بنی اسرائیل ۲۴)

"شجرِ طیبہ اور شجرِ خبیثہ"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل	:	۲۰۲۲۔ فروری، ۲۰۲۴

"صراطِ مُستقیم"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل	:	۲۰۱۹۔ اپریل، ۲۰۲۴

"تاریخ انبیاءؑ"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل	:	۲۰۱۴۔ جولائی، ۲۰۲۰

"حق و باطل کے راستے"

ایڈیشن	:	اوّل
سال تحریر اور تاریخِ مکمل	:	ستمبر۔ ۲۰۰۷

"اللہ کا شعور حاصل کیجیے"

سال تحریر اور تاریخِ مکمل	:	ستمبر۔ ۲۰۰۹
ایڈیشن	:	اوّل
سال طبع	:	مارچ۔ ۲۰۱۰
مطبع	:	سندھیکا پرنٹرز

انگلش ترجمہ اور ویب ڈیزائن

ترجمہ اور ڈیزائن	:	عارف رضا۔ ہانی رضا۔ محمد رضا
ویب سائٹ	:	https://yk-shia.com/books https://play.google.com/store/books/author?id=Hyder+Raza

نمبر شمار	عنوان	جلد نمبر
۱	تقریظ	
۲	انبیاءؑ کی تعداد اور اُن کے اُوصیاء	جلد۔۱
۳	صفات و معجزات، صحف انبیاءؑ اور اُن کی تعداد	جلد۔۱
۴	اُولوالعزم کے معنی، انبیائے اُولوالعزم اور اُن کی تعداد	جلد۔۱
۵	نبی و رُسولؐ کے معنی اور عصمت انبیاءؑ	جلد۔۱
۶	حضرت آدم علیہ السّلام اور بی بی حوّا علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۲
۷	حضرت ہابیل علیہ السّلام اور قابیل کے حالات	جلد۔۳
۸	حضرت شیث علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۴
۹	حضرت ادریس علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۵
۱۰	حضرت نوح علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۶
۱۱	حضرت ہود علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۷
۱۲	حضرت صالح علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۸
۱۳	حضرت ابراھیم علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۹
۱۴	حضرت اسمٰعیل و اسحٰق علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۰
۱۵	حضرت لُوط علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۱
۱۶	حضرت ذوالقرنین علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۲
۱۷	حضرت یعقوب اور یوسف علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۳
۱۸	حضرت ایّوب علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۴
۱۹	حضرت شعیب علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۵
۲۰	حضرت موسٰی اور ہارون علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۶
۲۱	حضرت موسٰی اور خضر علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۷
۲۲	حضرت حزقیل علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۸
۲۳	حضرت الیاسؑ، الیسعؑ اور الیا علیہ السّلام کے حالات	جلد۔۱۹

نمبر شمار	عنوان	جلد نمبر
۲۴	حضرت **اسمٰعیل بن حزقیل** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۰**
۲۵	حضرت **ذوالکفل** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۱**
۲۶	حضرت **لقمان** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۲**
۲۷	حضرت **اسمٰعیل** علیہ السّلام اور **طالوت وجالوت** کے حالات	**جلد۔۲۳**
۲۸	حضرت **داؤد** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۴**
۲۹	**اصحاب سبت** کے حالات	**جلد۔۲۵**
۳۰	حضرت **سلیمان** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۲۶**
۳۱	قوم سبا اور **اہل ثرثار** کے حالات	**جلد۔۲۷**
۳۲	**ہاروت وماروت** کے حالات	**جلد۔۲۸**
۳۲	حنظلہ اور اصحاب رس کے حالات	**جلد۔۲۹**
۳۳	حضرت **شعیا** اور **حضرت حیقوق** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۰**
۳۴	حضرت **زکریّا و یحییٰ** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۱**
۳۵	حضرت **عیسےٰ** اور **بی بی مریم** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۲**
۳۶	حضرت **ارمیاؑ، دانیالؑ** اور **عزیر** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۳**
۳۷	حضرت **یونسؑ بن متی** اور انکے پدر بزوگوار علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۴**
۳۸	**اصحاب کہف ورقیم** کے حالات	**جلد۔۳۵**
۳۹	**اصحاب اخدود** کے حالات	**جلد۔۳۶**
۴۰	حضرت **جرجیس** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۷**
۴۱	حضرت **خالد بن سنان** علیہ السّلام کے حالات	**جلد۔۳۸**
۴۲	حضرت **محمد مصطفٰے** (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے حالات	**جلد۔۳۹**
۴۳	اُن **پیغمبروں کے حالات** جن کے ناموں کی تصریح نہیں ہے	**جلد۔۴۰**
۴۴	بعض **بادشاہان زمین** کے حالات	**جلد۔۴۱**
۴۵	**بنی اسرائیل اور ان کے علاوہ غیر پیغمبروں** کے حالات نادرہ وعجیبہ	**جلد۔۴۲**

تقریظ

الحمدللہ، پچھلی کتابوں کی طرح جیسے **"اللہ کا شعور حاصل کیجیے"**، **"حق و باطل کے راستے"**، **"صراطِ مستقیم"** اور **"شجرِ طیبہ شجرِ خبیثہ"** جیسی کامیاب کتابیں تحریر کرنے کے بعد، عوام کی حوصلہ افزائی اور اللہ تعالیٰ کی توفیقات سے ایک اور کاوش **"تاریخ انبیاؑء"** جو کے **"۴۲ جلدوں"** پر مشتمل ہیں حاضر خدمت ہے۔ اس کتاب میں تمام واقعات علامہ محمدّ باقر مجلسی علیہ الرحمہ کی کتاب "حیات القلوب" سے لیے گئے ہیں۔ میں نے صرف اتنی کوشش کی ہے کہ انبیاؑء اکرام کی زندگی کے احوال جو کہ قرآن میں بھی بیان ہو چکے ہیں ان کو اور علامہ کی کتاب کے واقعات کو ایک جگہ کیا جائے، ساتھ ہی یہ بھی کوشش کی ہے کہ ان واقعات کو انتہائی مختصر اور آسان لفظوں میں بیان کیا جائے تاکہ اس کتاب سے ہر طبقۂ فکر اور ہر عمر کے لوگ بالخصوص بچے بھی مستفید ہو سکیں اور انبیاؑء کی زندگی سے نصیحت حاصل کر سکیں۔ اگر کسی کو ان واقعے کی مکمل تفصیل یا کسی واقعہ کا حوالہ مقصود ہو، تو علامہ کی کتاب حیات القلوب سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اس کتاب میں یہ بھی کوشش کی گئی ہے کہ تاریخ انبیاؑء اور ان کے احوال زندگی کو اس طرح بیان کیا جائے کہ ایک عام شخص تمام انبیاؑء کے بارے میں باخوبی جان سکے اور ساتھ ہی یہ بھی جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے منتخب نمائندوں نے اعلیٰ مقام اور فضیلت رکھنے کہ باوجود کس کس طرح کے امتحانات کا سامنا کیا، اور کم و بیش تمام انبیاء نے سخت امتحان دیے اور ان پر صبر کیا۔ اس کتاب سے یہ بھی سبق حاصل کیا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف اپنے نیک بندوں کو ہی امتحانات میں مبتلا کرتا ہے، جب کوئی ان امتحانات پر صبر سے کام لیتا ہے تو کامیابی اس کا مقدر بنتی ہے، اور پھر اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو کامیابی سے نواز کر اعلیٰ مقام پر فائز کرتا ہے۔ انشاءاللہ، یہ کتاب بھی میری پچھلی کتابوں کی طرح آپ کے لیے مفید ثابت ہوگی اور آپ کے علم و یقین میں بھی اضافے کا باعث بنے گی۔ اس کوشش میں اگر میری طرف سے کسی قسم کی کوئی غلطی ہوئی ہو تو میں اپنے اللہ سے معافی کا طلبگار ہوتے ہوئے آپ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ مجھے ضرور اطلاع کریں، میں آپ کا شکر گزار ہو نگا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح راستے پر قائم رکھے اور دین کی صحیح معرفت عطا فرما کر عمل کی توفق فرمائیں، آمین

تحریر: حیدر رضا ولد ابو جعفر (مرحوم)

رابطہ ای میل: hyderraza@yahoo.com

حوالے: قرآن کا اردو ترجمہ یہاں سے لیے گئے ہیں: http://cityislam.com/quran.htm

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَ نَجَّیْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۱﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ یَعْقُوْبَ
نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ ﴿۷۲﴾ وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ فِعْلَ
الْخَیْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ۙ وَ لُوْطًا اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ
نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ﴿۷۴﴾ۙ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ
رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۷۵﴾ وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۶﴾ۚ وَ نَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۷۷﴾ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیْمٰنَ اِذْ یَحْكُمٰنِ فِی الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِیْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ
وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِیْنَ ﴿۷۸﴾ۙ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَیْمٰنَ ۚ وَ كُلًّا اٰتَیْنَا حُكْمًا وَّ عِلْمًا ؗ وَّ سَخَّرْنَا مَعَ
دَاوٗدَ الْجِبَالَ یُسَبِّحْنَ وَ الطَّیْرَ ؕ وَ كُنَّا فٰعِلِیْنَ ﴿۷۹﴾ وَ عَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ
مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ لِسُلَیْمٰنَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً تَجْرِیْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ
الَّتِیْ بٰرَكْنَا فِیْهَا ؕ وَ كُنَّا بِكُلِّ شَیْءٍ عٰلِمِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَ مِنَ الشَّیٰطِیْنِ مَنْ یَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَ یَعْمَلُوْنَ
عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَ كُنَّا لَهُمْ حٰفِظِیْنَ ﴿۸۲﴾ۙ وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِیْنَ ﴿۸۴﴾ وَ اِسْمٰعِیْلَ وَ اِدْرِیْسَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۸۵﴾ۚۖ وَ
اَدْخَلْنٰهُمْ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۸۶﴾ وَ ذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ
نَّقْدِرَ عَلَیْهِ فَنَادٰى فِی الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۗ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ۚۖ
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ كَذٰلِكَ نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾ وَ زَكَرِیَّاۤ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾ۚۖ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ؗ وَ وَهَبْنَا لَهٗ یَحْیٰى وَ اَصْلَحْنَا لَهٗ
زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا یُسٰرِعُوْنَ فِی الْخَیْرٰتِ وَ یَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّ رَهَبًا ؕ وَ كَانُوْا لَنَا خٰشِعِیْنَ ﴿۹۰﴾
وَ الَّتِیْۤ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِیْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَ جَعَلْنٰهَا وَ ابْنَهَاۤ اٰیَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖۤ
اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖؗ وَّ اَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾

ترجمہ، شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اور ابراہیم اور لوط کو اس سرزمین کی طرف بچا نکالا جس میں ہم نے اہل عالم کے لئے برکت رکھی تھی ﴿۷۱﴾ اور ہم
نے ابراہیم کو اسحٰق عطا کئے۔ اور مستزاد برآں یعقوب۔ اور سب کو نیک بخت کیا ﴿۷۲﴾ اور ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے
حکم سے ہدایت کرتے تھے اور ان کو نیک کام کرنے اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کا حکم بھیجا۔ اور وہ ہماری عبادت کیا
کرتے تھے ﴿۷۳﴾ اور لوط جب ان کو ہم نے حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ
گندے کام کیا کرتے تھے۔ بچا نکالا۔ بے شک وہ برے اور بدکردار لوگ تھے ﴿۷۴﴾ اور انہیں اپنی رحمت کے (محل
میں) داخل کیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ نیک بختوں میں تھے ﴿۷۵﴾ اور نوح جب (اس سے) پیشتر انہوں نے ہم کو پکارا
تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو اور ان کے ساتھیوں کو بڑی گھبراہٹ سے نجات دی ﴿۷۶﴾ اور جو لوگ
ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے تھے ان پر نصرت بخشی۔ وہ بے شک برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا
﴿۷۷﴾ اور داؤد اور سلیمان جب وہ ایک کھیتی کا مقدمہ فیصلہ کرنے لگے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کو چر گئی
(اور اسے روند گئی) تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود تھے ﴿۷۸﴾ تو ہم نے فیصلہ سلیمان کو سمجھا دیا۔ اور ہم
نے دونوں کو حکم (یعنی حکمت و نبوت) اور علم بخشا تھا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کر دیا تھا کہ ان کے ساتھ تسبیح
کرتے تھے اور جانوروں کو بھی (مسخر کر دیا تھا اور ہم ہی ایسا) کرنے والے تھے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے تمہارے لئے ان کو
ایک (طرح) کا لباس بنانا بھی سکھا دیا تاکہ تم کو لڑائی (کے ضرر) سے بچائے۔ پس تم کو شکرگزار ہونا چاہیئے ﴿۸۰﴾ اور
ہم نے تیز ہوا سلیمان کے تابع (فرمان) کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت
دی تھی (یعنی شام) اور ہم ہر چیز سے خبردار ہیں ﴿۸۱﴾ اور دیوؤں (کی جماعت کو بھی ان کے تابع کر دیا تھا کہ ان) میں
سے بعض ان کے لئے غوطے مارتے تھے اور اس کے سوا اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کے نگہبان تھے ﴿۸۲﴾ اور
ایوب کو جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے
﴿۸۳﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور جو ان کو تکلیف تھی وہ دور کردی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی
مہربانی کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے) اور عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے ﴿۸۴﴾ اور اسمٰعیل اور
ادریس اور ذوالکفل یہ سب صبر کرنے والے تھے ﴿۸۵﴾ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔ بلاشبہ وہ نیکوکار
تھے ﴿۸۶﴾ اور ذوالنون جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چل دیئے اور خیال کیا کہ ہم ان پر
قابو نہیں پاسکیں گے۔ آخر اندھیرے میں پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے (اور) بے شک میں
قصوروار ہوں ﴿۸۷﴾ تو ہم نے ان کی دعا قبول کرلی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح
نجات دیا کرتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور زکریا جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب
سے بہتر وارث ہے ﴿۸۹﴾ تو ہم نے ان کی پکار سن لی۔ اور ان کو یحییٰ بخشے اور ان کی بیوی کو اُن کے (حسن معاشرت
کے) قابل بنا دیا۔ یہ لوگ لپک لپک کر نیکیاں کرتے اور ہمیں امید سے پکارتے اور ہمارے آگے عاجزی کیا کرتے تھے
﴿۹۰﴾ اور ان (مریم) کو جنہوں نے اپنی عفّت کو محفوظ رکھا۔ تو ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کے بیٹے کو
اہل عالم کے لئے نشانی بنا دیا ﴿۹۱﴾ یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا پروردگار ہوں تو میری ہی
عبادت کیا کرو ﴿۹۲﴾

حضرت جرجیس علیہ السّلام کے حالات

ابن بابویہ اور قطب راوندی نے اپنی سند سے ابن عباس سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ نے حضرت جرجیسؑ کو پیغمبر بنا کر شام کے ایک بادشاہ پر مبعوث فرمایا۔ جس کو رازانہ کہتے تھے۔ وہ بُت کی پرستش کرتا تھا۔ حضرت جرجیسؑ نے اُس سے فرمایا کہ اے بادشاہ میری نصیحت قبول کر۔ زیبا نہیں کہ ہم کسی غیر کی عبادت کریں اور اپنی حاجتیں اُس کے علاوہ کسی اور سے طلب کریں۔ بادشاہ نے پُوچھا، کہاں کے رہنے والے ہو؟ فرمایا کہ میں رومی ہوں اور فلسطین میں رہتا ہوں۔ اُس نے حکم دیا تو آپ قید کرلے گئے اور آپ کے جسم مبارک کو لوہے کی کنگھی سے مجروح کیا گیا یہاں تک کہ تمام گوشت بدن کا الگ ہوگیا پھر اُس پر سرکہ ڈالا گیا اور موٹے سخت کپڑے سے جسم اقدس کو رگڑا گیا۔ پھر حکم دیا تو لوہے کی سلاخیں آگ میں لال کرکے آپ کے جسم کو داغتے رہے لیکن حضرت اس اذیت رسانی پر بھی زندہ رہے تو اس کے حکم سے لوہے کی بڑی بڑی میخیں تیار کی گئیں۔ پھر ان کو حضرت کے سر اقدس میں ٹھونکیں جس سے تمام بھیجا سر کا بہہ گیا۔ پھر سیسہ پگھلا کر آپ کے بدن پر ڈالا گیا۔ اُس کے قید خانہ میں ایک آہنی ستون تھا جس کو اٹھارہ آدمی مل کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جا سکتے تھے اُس نے حکم دیا تو وہ ستون حضرت کے شکم مبارک پر رکھ دیا گیا جب رات ہوئی اور تماشائی اپنے اپنے گھروں کو واپس گئے تو اہل زندان نے دیکھا کہ ایک فرشتہ حضرت کے پاس آیا اور کہا اے جرجیسؑ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ صبر کرو اور خوش رہو اور خوف مت کرو کیونکہ خدا تمہارے ساتھ ہے اور تم کو اُس کے ظلم سے نجات بخش گا۔ وہ ظالم تم کو چار مرتبہ ہلاک کریں گے اور تمہاری تکلیفیں اور اذتیں رفع کروں گا۔ دوسرے روز صبح اُس بادشاہ ظالم نے آپ کو قید خانہ سے بُلوایا اور حکم دیا کہ آپ کو تازیانے لگانے جائیں۔ حضرت کے پشت و شکم پر بیشمار تازیانے مارے گئے پھر اُس نے آپ کو قید خانہ میں بھیجدیا

اور اپنی سلطنت کے عمال کو فرمان بھیجے کہ تمہارے شہروں میں جس قدر جادو گرو ساحر ہوں سب کو بھیجیں۔ اُن میں سے ایک ایسا جادو گر آیا جو سب سے زیادہ ماہر تھا۔ لیکن وہ جو سحر کرتا حضرت پر مطلق اثر نہ ہوتا۔ آخر زہر قاتل لاکر حضرت کو کھلایا حضرت جرجیسؑ نے اُس وقت یہ دُعا پڑھی "بسم اللہ الذی یضل عنہ صدقہ کذب الفجرۃ وسحر االسحرہ" تواس زہر کا بھی کوئی اثر نہ ہوا اُس وقت اُس جادو گر نے کہا کہ اگر یہی اتنا زہر میں تمام اہل زمین کو کھلا دیتا تو بے شبہ ہر ایک کی قوت زائل ہو جاتی اور اُن کے بند جُدا ہو جاتے اور ان کی خلقت بدل جاتی ان کی آنکھیں اندھی ہو جاتیں۔ لہذا اسے جرجیسؑ آپ بیشک راہِ ہدایت کے نور ہیں اور ظلمات ضلالت کے چراغ اور حق و یقین ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کا معبود برحق ہے اور اُس کے سوا جتنے خدا ہیں سب باطل ہیں میں آپ کے خدا پر ایمان لاتا ہوں اور اُس کے پیغمبروں کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور جو کچھ میں نے اب تک گناہ کئے ہیں اُن سب سے توبہ کرتا ہوں۔ بادشاہ نے اُس کو قتل کرادیا۔ اور پھر حضرت جرجیسؑ کو قید خانہ میں بھیج دیا اور حضرت کو طرح طرح کے عذاب سے معذب کرتا رہا۔ پھر اُس کے حکم سے حضرت کے ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے اور ایک کنویں میں ڈال دیا اور بادشاہ مجلس عیش و سردر آراستہ کر کے شراب و کباب میں مشغول ہوا۔ اُس وقت خلاق عالم نے ہوا کو حکم دیا جس نے ایک سیاہ ابر اٹھایا اور بجلیاں چمکنے لگیں اور زمین و پہاڑ لرزنے لگے۔ یہ دیکھ کر لوگ ڈرے کہ ہلاک نہ ہو جائیں۔ پھر خدا نے میکائیل کو حکم دیا وہ اُس کنویں کے اوپر آئے اور پکار کر کہا اے جرجیسؑ اُٹھ کھڑے ہو اُس خدا کی قوت کے ساتھ جس نے تم کو پیدا کیا اور مستوی الخلقت بنایا۔ یہ سُنتے ہی حضرت جرجیسؑ زندہ ہو کر اُٹھ کھڑے ہوئے حضرت میکائیلؑ نے ان کو کنوئیں سے نکالا اور کہا صبر کرو تم کو ثواب ہائے الٰہی کی خوشخبری ہو۔ حضرت پھر اُس بادشاہ کے پاس پہنچے اور فرمایا کہ خدا نے مجھ کو تیری طرف بھیجا ہے کہ میرے ذریعہ سے تجھ پر اپنی حجت تمام کرے یہ دیکھ کر بادشاہ کے لشکر کے سپہ سالار نے کہا میں تمہارے خدا پر ایمان لاتا ہوں جس نے

تم کو مرنے کے بعد زندہ کیا اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ حق ہے اور اُس کے علاوہ جتنے خدا ہیں باطل ہیں۔ اُس کے ساتھ چار ہزار اشخاص اور ایمان لائے اور حضرت جرجیسؑ کی تصدیق کی۔ بادشاہ نے سب کو قہر و غضب میں ہلاک کر دیا اور حکم دیا کہ پیتل کی بڑی تختی تیار کر کے اس کو آگ سے لال کرو۔ پھر اُس پر حضرت جرجیسؑ کو لٹایا اور پگھلا ہوا سیسہ حضرت کے حلق میں ڈالا اور لوہے کی میخیں حضرت کی آنکھ اور سر میں پیوست کرائیں پھر اُن میخوں کو نکال کر اُن کی جگہوں میں سیسہ پگھلا کر بھر دیا۔ اس پھر بھی حضرت ہلاک نہ ہوئے تو حکم دیا کہ آگ حضرت کے جسم پر جلائی جائے۔ یہاں تک حضرت جل کر راکھ ہو گئے تو اُس کے حکم سے وہ راکھ ہوا میں اُڑا دی گئی۔ پھر خدا کے حکیم سے حضرت میکائیلؑ نے ان کو پکارا اور وہ زندہ ہو کر موجود ہو گئے اور بحکم خدا پھر اُس بادشاہ کے پاس گئے جبکہ وہ دربار عام میں بیٹھا ہوا تھا حضرت نے رسالت الٰہی کی تبلیغ فرمائی اُس وقت اُس گمراہ کے اصحاب میں سے ایک شخص اُٹھ کھڑا ہوا اور بولا ہمارے پاس چودہ منبر اور ایک لکڑی کا خوان ہے اُن کی لکڑیاں مختلف درختوں کی ہیں جن میں سے بعض میوہ دار ہیں اور بعض بغیر پھل کی۔ اپنے خدا سے دُعا کرو کہ اگر وہ ان تمام لکڑیوں کے درخت بنا دے اور ان میں شاخیں اور پتیاں پیدا کر دے اور پھل لگا دے تو میں تمہاری تصدیق کروں۔ یہ سُن کر حضرت جرجیسؑ دو زانو ہو کر بیٹھے اور دعا کی اُسی وقت سب لکڑیاں درخت بن گئیں اور شاخیں پتیاں پھول اور پھل پیدا ہو گئے۔ بادشاہ نے یہ دیکھ کر حکم دیا تو حضرت کو دو لکڑیوں کے درمیان رکھ کر آرہ سے چیرا گیا اور ایک بڑے دیگ میں تیل، گندھک اور سیسہ ڈال کر پگھلایا اور حضرت کے جسم اقدس کو اس دیگ میں ڈال دیا اور آگ اُس کے نیچے تیز کر دی گئی یہاں تک کہ حضرت کا تمام جسم پگھل کر ان چیروں میں مل کر ایک ہو گیا۔ اس ظلم سے زمین تاریک ہو گئی خدا نے حضرت اسرافیلؑ کو بھیجا۔ انہوں نے ان کے درمیان ایک نعرہ مارا جس سے سب کے سب منہ کے بل گر پڑے اور دیگ الٹ کر حضرت اسرافیلؑ نے کہا اے جرجیسؑ بحکم خدا اُٹھ کھڑے ہو اور وہ خدا کی

قدرت سے صحیح و سالم ہو کر کھڑے ہو گئے۔ پھر اُس بادشاہ ظالم و گمراہ کے پاس پہنچے اور تبلیغ رسالت فرمائی لوگوں نے جب آپ کو دیکھا تو حیرت ہوئی۔ اُس وقت حضرت کے پاس ایک عورت آئی اور کہا اے خدا کے خاص بندے میرے پاس ایک گائے تھی جس کے دُودھ پر ہماری گذراوقات ہوا کرتی تھی۔ وہ مر گئی ہے چاہتی ہوں کہ آپ اُسے زندہ کر دیجئے حضرت نے اپنا عصا اس کو دے کر فرمایا۔ اس کو لے جا کر گائے کے جسم پر رکھ دو اور کہو جرجیسؑ کہتا ہے کہ بحکم خدا اُٹھ کھڑی ہو اُس عورت نے ایسا ہی کیا اور وہ گائے زندہ ہو گی تو وہ عورت ایمان لائی۔ بادشاہ ملعون نے کہا اگر میں اس ساحر کو چھوڑ دوں تو یہ میری ساری قوم کو ہلاک کر دے گا۔ غرض بادشاہ اور اس کی تمام گمراہ رعایا نے حضرت کے قتل پر اتفاق کیا۔ بادشاہ نے حکم دیا کہ اُن کو شہر کے باہر لے جاؤ اور ان کی گردن اُڑا دو جب اُن حضرت کو شہر کے باہر لے گئے تو آپ نے مناجات کی پالنے والے اگر ان گمراہوں کو تو ہلاک کرے تو میری التجا یہ ہے کہ مجھ کو اور میری یاد کو ان لوگوں کے لئے صبر و شکیبائی کا سبب قرار دے جو ہر بلا و مصیبت میں صبر کے ساتھ تیرا تقرب حاصل کرنا چاہتے ہیں غرضکہ حضرت کا سر جُدا کر کے وُہ سب شہر میں واپس آئے اور سب کے سب یکبارگی عذاب الٰہی میں مبتلا ہو کر ہلاک ہو گئے۔

(نوٹ: بقیہ انبیاء کے حالات زندگی اگلی جلد دں میں ملاحظ فرمائیں۔)

برائے مہربانی ایک سورۃ فاتحہ پڑھ کر ابو جعفر ولد علی محمد، کنیز سیدہ بنت علی سجاد، حسن جعفر ولد ابو جعفر اور تمام مومنین و مومنات، مسلمین و مسلمات، شہداء ملت، لاوارث مرحومین خصوصاً میرے اباؤواجداد کی روح کو بخش دیں۔ شکریہ